چالیسویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد

پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ لپشاور ، بتاریخ ۲۹ ستمبر ۱۹۸۸ء

پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کی چالیسویں تقریب تقسیم اسناد بتاریخ ۲۹ ستمبر ۱۹۸۸ء منعقد ہوئی۔ اس موقع پر جناب سرتاج عزیز وزیر زراعت جنگلات و امداد باہمی حکومت پاکستان مہمان خصوصی تھے جنہوں نے تربیت یافتہ افسران میں ڈگریاں تمغے اور انعامات تقسیم کئے۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد جناب محمود اقبال شیخ ڈائریکٹر جنرل نے پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں کا جائزہ پیش کیا جو مندرجہ ذیل ہے۔

جناب وزیر خوراک و زراعت و امداد باہمی حکومت پاکستان

وائس چانسلرز صاحبان جامعات پشاور

معزز خواتین و حضرات

جناب والا

میں بڑے فخر و انکسار کے ساتھ آپ کو بحیثیت وفاقی وزیر خوراک و زراعت و امداد باہمی، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس حیثیت میں آپ کے پاس ایسے اہم عہدوں کا چارج ہے جو پاکستان میں ماحول کے استحکام اور خوراک کی مسلسل پیداوار کی ضمانت کے متعلق ہیں۔ ملک میں جنگلات کی زبوں حالی ہمیشہ آپ کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ قدرت کے اس قابل تجدید وسیلے میں آپ کی دلچسپی بالکل واضح ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں جنگلات کی حالت بہتر بنانے کے لئے جو کارروائیاں آپ نے کی ہیں ان سے پیشہ ور فارسٹروں میں خاص طور پر اور عوام میں عام طور پر پودوں کے ساتھ لگن کا ایک نیا جذبہ پیدا ہوا ہے۔ اگرچہ زراعت و صنعت کے شعبوں میں بتدریج ترقی ہو رہی ہے۔ مگر جنگلات، جنگلی جانور اور چراگاہوں کی صورت حال

پر اس کا گہرا اثر پڑا ہے۔ بلکہ روز افزوں آبادی کے دباؤ کے تحت اب تو ان وسائل کی بنیادی صلاحیت ہی مفقود ہوتی جا رہی ہے۔

اس ادارے کے ساتھ آپ کی طویل رفاقت اور مستقل دلچسپی کی بنا پر آپ اس کے اغراض و مقاصد اور اس کی کارگزاری سے بخوبی واقف ہیں پھر بھی میں ان کامیابیوں کا مختصر ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن کا جنگلات کی افزائش، دیکھ بھال، کٹائی اور لکڑی کے استعمال پر گہرا اثر پڑا ہے

۱۔ سب سے پہلا مقصد تو یہی ہے کہ پاکستان میں جنگلات کا رقبہ بڑھایا جائے تاکہ جنگلات کے مادی فوائد کو مسلسل حاصل کیا جا سکے۔ اس ضمن میں ملک کے خشک و نیم خشک علاقوں میں دیسی و بدیسی منتخب اور آزمودہ بیجوں سے تیز نمو اور نائٹروجن انگیز درختوں کی نرسریاں اور ذخیرے لگانے کے طریقۂ کار سے اب ملک کے تمام فارسٹرز واقف ہو گئے ہیں۔ یہ اس ادارے کی اہم کامیابی ہے۔

۲۔ درختوں کی کٹائی۔ ڈھلائی اور طریقۂ استعمال میں ایسی اصلاحات کی گئیں جن سے ایک طرف تو لکڑی کا ضیاع ہر مرحلہ پر کم ہو گیا اور دوسری طرف لکڑی کی مجموعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

۳۔ ملک میں پانی اور زمین کے استعمال کو بہتر بنانے کے لئے فیلڈ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں جہاں پانی کا بہاؤ زمین کے کٹاؤ اور اس کی بردگی کے متعلق اعداد و شمار اکٹھے کئے جاتے ہیں۔ جو واٹرشیڈ مینجمنٹ پروگرام کے لئے بہت ضروری ہیں۔

۴۔ اسی طرح ریشم سازی کے میدان میں ملک میں پہلی بار صحتمند بیجوں کے ۲۵۰۰ ڈبے تیار کئے گئے۔

۵۔ چراگاہوں کی پیداوار کو بہتر بنانے کے لئے تخم ریزی اور کھاد کے استعمال سے نمایاں کامیابیاں حاصل کی جا چکی ہیں۔

۶۔ جنگلی جانوروں کے تحفظ اور افزائش کے لئے اعداد و شمار اکٹھے کر لئے ہیں۔ جو مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے نہایت کارآمد ثابت ہوں گے۔

۷۔ درختوں کے پتوں اور لکڑی کو نقصان پہنچانے والے کیڑے مکوڑوں کی تحقیق میں جو کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

۸۔ بہت سے ادویاتی نباتات کے کیمیائی خواص معلوم کئے گئے اور اس تحقیق کو کارخانوں میں افادیت کے لئے بھیج دیا گیا۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ ادارہ اپنی تعلیم و تحقیق کے اعلیٰ معیار کی بنا پر ایک بین الاقوامی حیثیت اختیار کر چکا ہے اس کا اندازہ اس سے لگائیں کہ HIMALAYAN MOUNTAIN ECOSYSTEM PASTURE MANAGEMENT کے لئے اس ادارے کو بطور مرکز تسلیم کر لیا گیا۔

عالمی ادارۂ خوراک و زراعت کی وساطت سے بیجوں اور پودوں کے باہمی تبادلہ کے لئے ایک بین الاقوامی پروگرام یہاں شروع کر دیا گیا ہے۔ "ایف اے او" ہی کی وساطت سے ملک بھر کی نجی زمینوں پر سوختنی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ذخیرے بطور نمائشی مراکز قائم کئے جا رہے ہیں اس سلسلے میں "فارسٹری/فیول ووڈ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ بھی ہماری مدد کر رہا ہے۔

اس کے علاوہ یہ ادارہ اپنی صلاحیت و قابلیت میں اتنا اضافہ کر چکا ہے کہ اب یہاں بین الاقوامی اجلاس منعقد ہو رہے ہیں۔ اکتوبر ۱۹۸۷ء میں یہاں فارسٹرز کی بین الاقوامی تنظیم IUFRO کا ایک اجلاس ہوا جس میں "ہمالیہ کے علاقوں میں تحقیق کا کام" پر مقالے پڑھے گئے۔ اسی سال نومبر میں اس ادارے کی جانب سے ایک اجلاس کراچی میں منعقد ہوا جس کا مقصد خشک علاقوں کو ترقی دینا تھا۔

اس انسٹی ٹیوٹ نے اپنی تحقیق کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کے لئے مختلف اداروں مثلاً "انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ریسرچ سنٹر کینیڈا" سے ۵ ملین روپے کی امداد حاصل کی ہے۔ تاکہ دوست ملک چین کا ایک درخت "پولونیا" پاکستان کی زرعی زمینوں پر فارمی شجرکاری کے تحت لگایا جائے اور اشجار کی مناسب نشوونما کیلئے پانی کی متناسب مقدار کا تخمینہ لگایا جائے اسطرح جنگلی جانوروں اور چراگاہوں کے بہتر انتظام کے لئے بھی "یو این ڈی پی" سے امداد حاصل کی جا رہی ہے اور جناب والا! آپ کی وزارت نے پاکستان کے جنگلات کے لئے ایک ماسٹر پلان کی تیاری میں بڑے تدبّر کے ساتھ "ایشین ڈویلپمنٹ بنک" کو بھی شامل کر لیا ہے۔ ہم شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہمیں ہر مرحلہ پر ضروری امداد مہیا فرمائی ہے۔ تاکہ ہم اپنا فرض منصبی منصفانہ طور پر ادا کر سکیں۔ ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ یہ انسٹی ٹیوٹ فارسٹری اور اس سے ملحقہ تمام مضامین میں ماہرین کی خدمات پیش کرتا رہیگا۔

جناب والا! آپ کو معلوم ہوگا کہ پاکستان اور ترکی کے فارسٹ انسٹی ٹیوٹس کو "برادر انسٹی ٹیوٹس" قرار دیا جا چکا ہے اور دونوں حکومتیں فارسٹری اور اس کے معاون شعبوں میں تعلیم و تحقیق کے لئے ایک دوسرے

کے ساتھ تعاون کے مختلف پہلوؤں پر غور کر رہی ہیں۔ یہ ایک بہت مثبت تاریخی واقعہ ہے۔

جنگل لگانے کے لئے سرکاری زمین اب چونکہ مشکل ہی سے دستیاب ہوتی ہے اس لئے اب کھیتوں اور ناکارہ زمینوں پر شجرکاری کرکے ہی لکڑی کی ضروریات کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے یو۔ایس ایڈ کے تعاون سے ملک میں "فارسٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ" کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت کسانوں کو درختوں کی نرسریاں اگانے اپنے ذخیرے لگانے اور درختوں کو خود ہی فروخت کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ فی الحال یہ پروگرام ملک کے چند علاقوں میں شروع کیا گیا ہے۔ مگر اس کی کامیابی اور کسانوں میں مقبولیت کے باعث ضروری ہے کہ اس پروگرام میں توسیع کرکے پورے ملک میں پھیلایا جائے۔ اس ضمن میں پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ خواہش مند مردوں اور خواتین کو درختوں کی نرسریاں اُگانے۔ پودے لگانے ان کی حفاظت کرنے نیز ریشم سازی کیلئے ضروری تربیت کا بھی اہتمام کرتا ہے۔ اور اعلیٰ اقسام کے بیج اور پودے بھی مہیا کرتا ہے۔ اس قسم کی اجتماعی شجرکاری کے پروگرام کو زیادہ اچھی طرح سمجھنے کے لئے انسٹی ٹیوٹ کے بہت سے سائنس دانوں اور محکمہ جنگلات کے فارسٹرز کے لئے یا تو اندرون ملک خاص تربیتی کورسوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اور یا انہیں بیرون ملک بھیجا گیا ہے تاکہ وہ عوام کو درخت لگانے کی طرف راغب کرنے کا علم و فن حاصل کریں۔ جناب والا! آپ اور ہمارے معزز حاضرین کے لئے یہ خبر باعث حیرت و مسرت ہوگی کہ جنگلات کی جانفشان اور کٹھن تربیت کو اب خواتین کے لئے بھی رائج کیا جارہا ہے۔ یہ ایک اہم آغاز ہے۔

جناب والا! انشاءاللہ ہم اپنے باصلاحیت افراد کی بدولت پاکستانی قوم کی امیدوں اور امنگوں پر پورا اتریں گے۔ اگر ہمیں حکومت پاکستان کیطرف سے مالی اعانت امدادی اداروں کا مسلسل تعاون، محکمہ جنگلات کے رفقاء کی حوصلہ افزائی اور سب سے زیادہ رب العزت کی رحمت شامل حال رہی تو ہم انشاءاللہ پاکستان کی سرزمین کو سرسبز و شاداب بنانے میں ایک نہ ایک دن ضرور کامیاب ہو جائیں گے

جناب والا! میں آخر میں ایک مرتبہ پھر آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ہمارے ساتھ چند لمحات گزارے میں حاضرین کرام کا بھی مشکور ہوں جو اپنی مصروفیات کے باوجود یہاں تشریف لائے اور ہماری عزت افزائی فرمائی میں بالخصوص پشاور یونیورسٹی کے وائس چانسلر صاحب کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس تقریب کو رونق بخشی اور کامیاب ہونیوالے طلباء میں اسناد تقسیم فرمائیں۔

پاکستان پائندہ باد

سالانہ رپورٹ

۸۸ — ۱۹۸۷ء

راجہ محمد اشفاق
ڈائریکٹر فارسٹ ایجوکیشن ڈویژن
پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

محترم مہمان خصوصی

مہمانانِ گرامی۔ معزز خواتین و حضرات السلام علیکم

چالیسویں پاسنگ آؤٹ کے موقع پر میں آپ کا اور دیگر مہمانانِ گرامی کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے شرکت فرما کر آج کی تقریب کو رونق بخشی ہے۔

جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ یہ ادارہ بنیادی طور پر تمام صوبائی محکمہ ہائے جنگلات کو تربیت یافتہ افرادی قوت مہیا کرتا ہے۔ چنانچہ قیام پاکستان سے لے کر اب تک 492 مہتمم جنگلات (ACF) اور 799 امین جنگلات بالترتیب M.SC. FORESTRY اور B.SC. FORESTRY کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ دوسرے ممالک کے 73 طلباء بھی اس ادارے سے تربیت حاصل کر چکے ہیں M.SC. FORESTRY اور B.SC. FORESTRY کے 88–1986 کورسز میں کامیاب ہونے والے طلباء جن کے لئے آج کی تقریب منعقد ہوئی ہے کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

صوبہ/ادارہ	تعداد طلباء	
	ایم ایس سی فارسٹری	بی ایس سی فارسٹری
سرحد	۲	۷

صوبہ/ادارہ	تعداد طلباء ایم۔ایس۔سی فارسٹری	تعداد طلباء بی۔ایس۔سی فارسٹری
پنجاب	-	-
سندھ	۲	۳
بلوچستان	-	۱
آزاد کشمیر	-	-
فارسٹ ڈویلپمنٹ کارپوریشن پشاور (F.D.C.)	-	-
پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل (PARC) اسلام آباد	۱	-
شمالی علاقہ جات (NA)	۲	۱
کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (CDA) اسلام آباد	-	۱
میزان	۷	۱۳

جناب عالی۔

محکمہ ہائے جنگلات کا صیغہ ملازمت اور جنگلات سے متعلق تعلیم وتربیت لازم ملزوم ہیں۔لہذا M.SC. FORESTRY اور B.SC. FORESTRY کے نصاب کو بہتر بنانے اور محکمہ کی ضرورت کے مطابق ڈھالنے کے عمل کو تواتر کے ساتھ جاری رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کی جاتی ہے کہ اس کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا جائے۔اس ادارے میں بیرونی ممالک سے ماہرین اور وفود اکثر آتے رہتے ہیں۔اور بین الاقوامی کانفرنسیں بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔اس طرح جہاں ان طلباء کو بیرونی ممالک کے ماہرین سے تبادلہ خیالات کا موقع ملتا ہے وہاں ان کا بین الاقوامی EXPOSURE ان کی تعلیمی استعداد اور CONFIDENCE کو مزید جلا بخشتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے تعلیمی نصاب کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملتی رہتی ہے۔

اس موقع پر میں خصوصاً انسپکٹر جنرل آف فارسٹ حکومت پاکستان اور ڈائریکٹر جنرل پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کا بے حد مشکور ہوں جن کی فعال قیادت میں فیکلٹی کو اپنا تعلیمی معیار بلند کرنے کا موقعہ ملا۔ہمارے دو ساتھی امریکہ میں فارسٹری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔اور ایک ساتھی مختصر مدت کی ٹریننگ کے بعد حال ہی

میں واپس آئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں مختصر مدت کی ٹریننگ بے حد اہمیت کی حامل ہے جہاں بہت سارے اساتذہ اور ریسیرچ آفیسر اپنے معیار کو بین الاقوامی سطح پر لاتے ہیں وہاں ان طلباء کو بھی ان سے بے حد تعلیمی فائدہ پہنچتا ہے اور یہی خصوصیت اس ادارے میں تربیت حاصل کرنے والوں کا طرۂ امتیاز ہے۔ بیرونی ممالک کے تعلیمی اداروں میں ان کو نہ تو داخلے میں دشواری پیش آتی ہے اور نہ ہی لسانی رکاوٹ ان کے اعلیٰ تعلیمی ریکارڈ حاصل کرنے میں حائل ہوتی ہے۔

جناب عالی

جنگلات پاکستان کے کل رقبہ کا ۲،۵ فیصد ہیں۔ اس رقبہ کو مزید بڑھانے کے لئے ہمیں زمین کے علاوہ کثیر مقدار میں پانی اور سرمائے کی ضرورت ہوگی۔ ملکی وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان لوازمات کا حصول ممکن نہیں۔ لہٰذا اس ادارے کی رہنمائی میں محکمہ جنگلات نے حتی الوسع جہاں اپنی بنیادی سوچ میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی ہے وہاں اس ادارے نے گزشتہ سال ہی سے ایشیا میں اپنی نوعیت کا پہلا سپیشل کورس FARM AND ENERGY FORESTRY MANAGEMENT جاری کرنے کا امتیاز حاصل کیا ہے۔ جس کے تحت طلباء کو کثیر المقاصد پودے تیار کرنے اور عوام کو ان پودوں کی بڑھت کے دوران حفاظت کرنے کے کاموں میں شمولیت میں آمادگی کی تربیت دی جائے گی۔ طالبات کے داخلے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مستقبل میں یہ طالبات بچوں اور بڑوں خصوصاً خواتین میں شجرکاری اور پودوں کی نگہداشت کے لئے آمادگی اور تحریک پیدا کریں گی۔ اور اس طرح فارسٹری کو مقبول عام بنانے میں بہترین معاون ثابت ہوں گی۔ اس سلسلے میں پہل ہو چکی ہے۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ اس ادارے میں پہلی خاتون طالب علم جو کہ B.SC. FORESTRY کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں دوست ملک ایتھوپیا کی مس محمد نورا یاسین ہیں۔ ان اقدامات کی وجہ سے اور عوام کے تعاون سے انشاءاللہ وطن عزیز کے وسیع رقبہ جات پر پودے لگائے جاتے رہیں گے۔ تاکہ مطلوبہ متذکرہ ہدف حاصل کیا جائے۔

جناب عالی!

تعلیمی معیار کو بلند رکھنے کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی اور جسمانی تربیت بھی بے حد ضروری ہے ان طلباء کو دو سال میں ۳۸ عدد مختلف مضامین پاس کرنا ہوتے ہیں ان کی سروس کی SENIORITY بھی MERIT STANDING پر یہیں سے متعین ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ یقیناً محسوس کر سکتے ہیں کہ مقابلہ کس قدر سخت ہوگا۔

آج سے روایتاً میں سالانہ رپورٹ میں ایم ایس سی فارسٹری اور بی ایس سی فارسٹری میں اول آنے والے طلباءُ کے نام بتانا چاہوں گا اس کے علاوہ ان طلباء کے نام بھی مذکور ہوں گے جو ۱۰ کلومیٹر کی سالانہ دوڑ میں اور بہترین سپورٹس مین کی حیثیت سے بالترتیب اول آئے ہیں۔

امسال PARC اسلام آباد کے انیس احمد ایم ایس سی فارسٹری میں اوّل ہیں اور صوبہ سرحد کے احمد خان بی ایس سی فارسٹری میں اوّل آئے ہیں۔ ۱۰ کلومیٹر کی سالانہ دوڑ جو کہ ۴۴ منٹ میں مکمل ہوئی اس میں صوبہ سرحد کے محمد یوسف خان اوّل رہے۔ اس سال کے بہترین سپورٹس مین قرار پائے۔
میں امید کرتا ہوں کہ اس روایت سے طلباء میں صحت مند مقابلے کے رجحان کو مزید تقویت پہنچے گی

سال رواں میں اس ادارے کے تمام ریسرچ افسران نے اپنی تحقیقاتی مصروفیت کے باوجود طلباء کی تعلیمی استعداد کو بڑھایا جس کے لئے میں ان کا بے حد مشکور ہوں۔ ہمارے طلباء اپنی دو سالہ تعلیم کے دوران سارے پاکستان کا تعلیمی دورہ کرتے ہیں۔ اس دورے کو مفید بنانے میں تعاون کے لئے میں تمام صوبائی محکمہ ہائے جنگلات کے عملے کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے ذاتی دلچسپی سے طلباء کی تربیت کو اپنے تجربات سے دوبالا کیا۔ میں جناب وائس چانسلر صاحب پشاور یونیورسٹی اور ان کے شعبہ امتحانات کے نہایت محنتی عملے خصوصاً حال ہی میں ریٹائر ہونے والے ناظم امتحانات جناب محمد ہادی صاحب اور نائب ناظم امتحانات جناب مشتاق احمد صاحب جن کا تعاون مجھے آٹھ سال تک حاصل رہا۔ کا نہایت ممنون ہوں موجودہ ناظم امتحانات جناب ڈاکٹر ہارون صاحب کا بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے طلباء کے نتائج کا بروقت اعلان کر کے دو سالہ تربیتی کورس کو مکمل کرنے میں مدد دی۔ کمانڈنٹ ملٹری کالج آف انجینئرنگ رسالپور کا بھی نہایت مشکور ہوں کہ انہوں نے حسب روایت طلباء کو تین ہفتے کے FIELD ENGINEERING کورس کے لئے اپنے ادارے میں سہولت بہم پہنچائی طلباء نے ہمیشہ ان کے ادارے کے اساتذہ کے پڑھانے کے طریقے کو بے حد سراہا ہے۔

آخر میں کامیاب ہونے والے طلباء کو مبارکباد اس دعا کے ساتھ دیتا ہوں کہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران پارہ ۳ ۔ آیت ۸)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت کے بعد نہ پھیرنا اور ہمیں اپنی رحمت عطا فرما بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

شکریہ

MERIT LIST OF M.SC. FORESTRY 1986–88 COURSE

Univ. R. No.	Merit Order	NAMES	Marks obtained in First attempt	Univ. Disivion	Country/ Province/ Agency
1	1	Muhammad Anees	2159	I	PARC
3	2	Afsarullah	1872/1938*	II	NWFP
6	3	Ali Gauher	1853/1888	II	NWFP
2	4	Ghulam Jilani	1827	II	NA
5	5	Aijaz Ahmad	1820/	II	SIND
7	6	Adnan Zahoor	1796/1803	II	SIND
4	7	Walayat Noor	1588/1673	II	NA

* Marks at the denominator include the marks obtained in supplementary examinations.

MERIT LIST OF B.SC. FORESTRY 1986–88 COURSE

Univ. R. No.	Merit Order	NAMES	Marks obtained in First attempt	Univ. Division	Country/ Province/ Agency
29	1	Ahmad Khan	1914	I	NWFP
28	2	Farakh Sear	1882	I	NWFP
25	3	Mohammad Ismail	1828	I	NWFP
22	4	Mohammad Irfan	1810	I	CDA
30	5	Amjad Samad	1773/1783*	I	NWFP
33	6	Najabud Din	1677/1719	II	SIND
26	7	Mohammad Yousaf	1663/1680	II	NWFP
31	8	Irshad Ali	1634/1652	II	SIND
27	9	Abdul Hamid	1633/1680	II	NWFP
23	10	Javaid Iqbal	1592/1657	II	BALUCHISTAN
24	11	Shaukat Fiaz	1549/1566	II	NWFP
21	12	Javed Akhtar	1469/1602	II	NA
32	13	Zulfiqar Ali	1363/1525	II	SIND

* Marks at the denominator include the marks obtained in supplementary examinations.

ACADEMIC PRIZES
M.Sc. FORESTRY 1986-88 COURSE

1.	Inspector General of Forests Gold Medal. First in Class	Muhammad Anees
2.	Pakistan Forest College Gold Medal. Best Practical Forester	Muhammad Anees
3.	Khyber Silver Medal. First in Forest Biometrics	Muhammad Anees
4.	Bolan Silver Medal. First in Forest Management Plan	Aijaz Ahmad
5.	Mehran Silver Medal. First in Silviculture	Muhammad Anees
6.	Punjnad Silver Medal. First in Forest Management	Ghulam Jilani

B.Sc. FORESTRY 1986-88 COURSE

1.	Inspector General of Forests Gold Medal. First in Class	Ahmad Khan
2.	Pakistan Forest College Gold Medal. Best Practical Forester	Muhammad Irfan
3.	Khyber Silver Medal. First in Watershed Management	Ahmad Khan
4.	Bolan Silver Medal. First in Forest Mensuration	Ahmad Khan
5.	Mehran Silver Medal First in Silviculture	Ahmad Khan
6.	Punjnad Silver Medal. First in Forest Management	Ahmad Khan

SPORTS PRIZES

Cricket	Captain	Aijaz Ahmad
Hockey	"	Amjad Samad
Football	"	Javaid Iqbal
Basket ball	"	Ali Gauher
Volley ball	"	Abdul Hamid
Marathon (10 Km)	Winner	Muhammad Yousaf
Best Sportsman	Winner	

خطاب

جناب سرتاج عزیز صاحب

وفاقی وزیر خوراک و زراعت و امدادِ باہمی،

حکومت پاکستان

برموقع

چالیسواں جلسہ تقسیم اسناد

پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ، پشاور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

جناب وائس چانسلرز صاحبان۔
انسپکٹر جنرل، جنگلات۔
ڈائریکٹر جنرل، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ۔
ڈائریکٹر فارسٹ ایجوکیشن ڈویژن۔
عزیز طلباء اور معزز خواتین و حضرات۔

مجھے انتہائی خوشی ہے کہ آپ نے پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کی چالیسویں سالانہ پاسنگ آؤٹ کے موقع پر مجھے پشاور آنے کی دعوت دی۔ میں اس ادارے کو کافی دیر سے جانتا ہوں۔ اور ان تمام کاوشوں سے بخوبی واقف ہوں جو یہ ادارہ پاکستان کے مجموعی ماحول کو سنوارنے میں بڑے سلیقے اور خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام شعبہ ہائے زندگی میں سائنسی ترقی کے پیچھے تحقیق و جستجو کا جذبہ کارفرما رہا ہے۔ اور ہمیشہ رہے گا۔ ڈائریکٹر جنرل صاحب نے پاکستان کے جنگلات اور جنگل بانی کی ترقی و ترویج کے لئے اس ادارے کی طرف سے کی جانے والی کاوشوں کا ذکر کیا ہے۔ مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ یہاں کے اساتذہ اور محققین اپنے قومی اہمیت کے تمام ترفرائض سے پوری

طرح آگاہ ہیں۔ ملک کے بارانی و نیم بارانی علاقوں کے نباتاتی غلاف کی اصلاح اور آب گیر رقبوں کی مناسب دیکھ بھال کیلئے ان کے کارہائے نمایاں قابل ستائش ہیں۔ HIMALAYAN ECOSYSTEM AND PASTURE IMPROVEMENT کے لئے اس انسٹی ٹیوٹ کا بطور مرکزی ادارہ انتخاب، دنیا کے مختلف امدادی اداروں کی طرف سے اس انسٹی ٹیوٹ کی کفایت کیلئے بھرپور تعاون، ترکی کے فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کے لئے اس کا بطور برادر انسٹی ٹیوٹ ہونے کا اعلان اور بہت سے دوست ممالک کے طلباء کی ٹریننگ کے لئے روز افزوں مانگ اور اس کے سائنس دانوں کی علاقائی ریسرچ میں سمولیت، یہ سب باتیں واضح طور پر اس مقبولیت کی طرف نشان دہی کرتی ہیں۔ جو اس ادارے نے بین الاقوامی سطح پر حاصل کرلی ہے۔

بلا شبہ شعبہ جنگلات میں جتنی بھی تحقیقات ہو رہی ہیں یا ہو چکی ہیں بہت قیمتی سرمایہ ہیں۔ مگر ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے اور ہماری مقدس سرزمین کی صحیح برآوری کے لئے ایک بھرپور اور مکمل سائنسی انداز اپنانے کی ضرورت ہے۔ آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ جنگلات جیسے بنیادی وسیلے کی پیداوار، حفاظت اور کٹائی کے پیچیدہ عوامل ایک ٹھوس اور مستحکم تحقیقاتی پروگرام کا تقاضا کرتے ہیں۔

آپ کو بخوبی علم ہے کہ جس ماحول میں ہم بس رہے ہیں، کام کر رہے ہیں اور قدرت کی بیش بہا نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، درخت اس ماحول کے نہایت اہم رکن ہیں۔ درخت تمام دنیا کے لوگوں کا طبعی اور اقتصادی سہارا ہیں۔ درخت ان کی بنیادی ضروریات پوری کرتے ہیں اور لاتعداد صنعتی پیداوار کے لئے بطور خام مال استعمال ہوتے ہیں۔ جنگلات کی بے دریغ کٹائی اور زمین کے ناموزوں استعمال سے ترقی پذیر ممالک میں جنگلات کی بے حد کمی واقع ہو چکی ہے جس کی وجہ سے خوراک اور ایندھن کی قلت جیسے مہیب مسائل جنم لے چکے ہیں WORLD RESOURCES INSTITUTE کی تحقیق کے مطابق استوائی جنگلات کا قریباً گیارہ ملین ہیکٹر رقبہ ہر سال تجارتی اور نجی ضروریات کے تحت ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اگر جنگلات کی تباہی کی یہی رفتار جاری رہی تو 2000ء تک پودوں اور جانوروں کی قریباً دس سے بیس فیصد اقسام دنیا سے معدوم ہو جائیں گی۔ سائنسی شواہد بتاتے ہیں کہ زمانہ قبل از زراعت سے لے کر اب تک عالمی جنگلات کا رقبہ پانچ بلین ہیکٹر سے کم ہو کر چار بلین ہیکٹر رہ گیا ہے ایک اور اندازہ یہ ہے کہ اگر زمین بردگی کا عمل بلا روک ٹوک جاری رہا تو اگلے بیس سالوں میں قریباً ایک صد چالیس ملین ہیکٹر رقبہ (جو بھارت

کے کل زرعی رقبے کے برابر ہے)۔ دنیا کے لئے ناقابل استعمال ہو جائیگا۔ ترقی پذیر ممالک میں غربت دور کرنے اور مستحکم اقتصادی نظام لانے کی تمام کوششیں جنگلات کی عدم موجودگی سے پیداشدہ ناموافق ماحولیاتی سماجی اور اقتصادی وجوہات کی بنا پر ناکام ہو جاتی ہیں۔ یہ واقعی تشویشناک امر ہے کہ عالمی سطح پر ہم ہر سال قریبًا پانچ سات ملین ہیکٹر زرعی زمین سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

ریگستانی عمل کے ذریعے زرعی زمینوں کی بربادی کے متعلق اقوام متحدہ کے بہت سے اداروں کی رپورٹیں بے حد تشویشناک ہیں۔ یہ کتنے اضطراب کی بات ہے کہ سطح ارض کا تیسرا حصہ (یعنی 47 بلین ہیکٹر) جہاں 850 ملین انسان یعنی دنیا کی 17 فیصد آبادی رہتی ہے اب بارانی یا نیم بارانی علاقوں کی فہرست شامل ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 280 ملین انسان ایسے علاقوں میں بس رہے ہیں جو ریگستانی عمل کی براہ راست زد میں ہیں۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ریگستانی عمل کے ذریعہ ہر سال قریبًا بیس ملین ہیکٹر رقبہ برباد ہو رہا ہے جو 26 ملین ڈالر کی پیداوار کے نقصان کے برابر ہے۔ یہ صورت حال حکومت اور عوام دونوں کی فوری توجہ کی مستحق ہے۔

آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ پاکستان کی حیات بخش سرزمین کو بچانے اور ماحول کو مزید خراب ہونے سے روکنے کے لئے حکومت پاکستان نے قومی زرعی کمیشن کی سفارشات پر ایک وفاقی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا نام والڈا (WALDA) ہے یعنی WATERSHED AND ARID LAND DEVELOPMENT AUTHORITY اس ادارے کا مقصد ملک کے پانی، زمین، جنگلات اور دیگر قدرتی وسائل کے تحفظ کے لئے لمبے عرصے کا پروگرام اور پالیسی مرتب کرنا، مناسب تحقیقی پروگرام بنانا اور اس سے منسلک تمام صوبائی اور وفاقی اداروں کو اقتصادی اور فنی سہولت مہیا کرنا ہے۔

آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ وفاقی سطح پر اس ادارے کے قیام کی بھلا کیا ضرورت تھی۔ جب کہ اس قسم کے ادارے صوبائی سطح پر پہلے ہی کام کر رہے ہیں اور ان کے مقاصد بھی قریب قریب یہی ہیں۔ ان صوبائی اداروں کے نظام اور ان کی رفتار سے شاید ہم مطمئن ہی رہتے۔ مگر جیسا کہ آپ جانتے ہیں ملک کا 75 فیصد علاقہ یا تو پہاڑی ہے یا بارانی۔ اس علاقہ کے قدرتی وسائل سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے یہاں کے موسمی، زمینی اور حیاتیاتی عوامل اگرچہ زیادہ سازگار نہیں مگر یہی وہ علاقے ہیں جہاں سے قوم کو لکڑی، خوراک اور چارہ اچھی خاصی مقداریں مہیا کیا جا سکتا ہے۔ اس پیداشدہ صورت حال کی وجوہات یہ ہیں۔

مسئلے کی وسعت
ناکافی فنڈ
غیر مستحکم اور بے ربط کوششیں
مقامی لوگوں کی اس مسئلے سے عدم واقفیت اور فیصلہ کرنیوالوں کی عدم توجہی
وسائل نقل وحمل کی کمی۔

اور ایک ایسی مضبوط اور مکمل رابطہ ایجنسی کا فقدان جو اس قسم کے مسائل کے لئے پلان تیار کرے اس کو عملی شکل دے۔ اس کی ترقی کا جائزہ لے اور دیگر ہر طرح سے رہنمائی کرے۔

مسئلے کی اس جامعیت اور قومی لگن کے پیش نظر میں امید کرتا ہوں کہ پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کے سائنس دان اس نئی ایجنسی کو اعلیٰ ٹیکنیک مہیا کرنے اور اس کو ایک فعال ادارہ بنانے میں ہر طرح کا تعاون کریں گے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ کے پاس اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے مناسب پر بھی ہیں اور طاقت پرواز بھی۔ لہٰذا میری آپ سے گذارش ہے کہ وقت کے تقاضوں کے تحت اپنی تمام تر توانائی و فراست کو بروئے کار لاتے ہوئے تحقیقی و تعلیمی پروگرام بنائیں اور ان کو عملی جامہ پہنائیں آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ تحقیقی پروگرام خواہ کتنی ہی نیک نیتی سے کیوں نہ بنائے گئے ہوں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک ان کو قابل عمل ثابت نہ کیا جائے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ تحقیقی اور نمائشی مراکز عین اس جگہ قائم کئے جائیں جہاں مسائل جنم لے رہے ہیں۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو حکومت پاکستان کی طرف سے پورا پورا انتظامی اور اقتصادی تعاون حاصل ہو گا۔ میری آپ سے یہی گذارش ہے کہ آپ اپنے تحقیقی پروگرام اس طرح ترتیب دیں کہ وہ بنیادی طور پر پیداواری صلاحیت کے حامل ہوں اور ان سے حاصل ہونے والے نتائج اتنے جامع اور قابل عمل ہوں کہ لوگ انہیں سمجھ سکیں اور اپنا سکیں۔

میں یو ایس ایڈ U.S. AID کی ان تمام کوششوں کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو اس نے سوشل فارسٹری کی ترقی و ترویج کے لئے کی ہیں۔ اسی طرح میں FAO/UNDP کا بھی شکر گزار ہوں کہ ان اداروں نے ہمارے ملک کے آب گیر رقبوں اور ریشم سازی کے میدان میں تعلیمی و تحقیقی مراکز قائم کرنے کے لئے ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ میں GTZ کے تعاون کو بھی فراموش نہیں کر سکتا کیوں کہ انہوں نے ہمیں نہ صرف LOGGING ENGG. AND WOOD UTILIZATION میں ماہرین کی خدمات مہیا کیں بلکہ

ہمیں ایسا فیلڈ سٹیشن عطا کیا جس کی ہمیں شدید ضرورت تھی۔

آخر میں میں کامیاب ہونے والے طلباء سے مخاطب ہوتا ہوں۔ عزیز طلباء! آپ نے اس معروف ادارے میں اپنی تعلیم و تربیت کے دو سال گزارے ہیں۔ اس دوران آپ کا رابطہ ان ملکی و غیر ملکی اساتذہ کرام سے رہا ہے جو اپنے اپنے مضامین میں ماہرین کا درجہ رکھتے تھے۔ مجھے امید ہے کہ آپ نے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہوگا اور خود کو علم و فن سے بخوبی آراستہ کر لیا ہوگا۔ اب آپ کی باری ہے آپ فارسٹری سے متعلق اپنے آموختہ کے ذریعے پاکستان کے جنگلات کو سنواریئے اور نکھاریئے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپنا یہ کردار پورے جوش و جذبہ اور لگن کے ساتھ ادا کریں گے۔

کامیابیاں ہمیشہ آپ کے قدم چومیں۔
مقدر ہمیشہ آپ کا ساتھ دے۔

اظہارِ تشکّر

جناب عبیداللہ جان صاحب

محترم جناب سرتاج عزیز صاحب، وزیر خوراک وزراعت وامداد باہمی

وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالمتین صاحب

ڈائریکٹر جنرل پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ

مہمانانِ گرامی اور معزز خواتین وحضرات

آج کی اس تقریب میں مہمان خصوصی کی شمولیت ہمارے لئے خوشی اور مسرت کا باعث ہے خوشی اس لئے کہ مہمان خصوصی ایک ایسی شخصیت ہیں جو ملک کی اقتصادی ترقی میں قدرتی وسائل کی اہمیت سے بخوبی آگاہ ہیں اور اس شعبے میں وسیع ترانتظامی تجربہ رکھتے ہیں۔ اور مسرت اس لئے کہ مہمان خصوصی نے بہت قلیل عرصے میں جنگلات کی ترقی وتوسیع کے لئے انقلابی اقدامات اٹھائے ہیں۔ جس سے مثبت اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔

پاکستان میں WATERSHED AND ARID LANDS DEVELOPMENT AUTHORITY کے قیام کی تجویز آپ کی تعمیری سوچ۔ علمی کاوشوں اور خداداد انتظامی صلاحیتوں کی مرہون منّت ہے۔ جس کے لئے ہم سب آپ کے بے حد ممنون ومشکور ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ میں ان تمام اداروں بشمول جامع پشاور اور اس کے سربراہ ملٹری کالج آف انجینئرنگ رسالپور۔ صوبائی محکمہ ہائے جنگلات کے سربراہان واہلکاران۔ پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن ، ریڈیو پاکستان اور اخبارات کے مدیر صاحبان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے ساتھ مکمل تعاون کیا۔ اور ہماری کوششوں کو بامقصد بنانے کے لئے ہماری امداد اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

I also express my gratitude to FAO, UNDP, USAID, GTZ, World Bank, Asian Development Bank and all other agencies and organizations who are providing generous help and assistance for expansion in the facilities of the institute and improvement in the standard of education and research. Their representatives are present here today and I would like to express my deep sense of gratitude to them.

To my young friends and colleagues who are passing out today, I would like to mention that you are on the threshold of entering a practical life – a life which might be different than that you have lived so far. If difficulties come in your way, face them with courage and stand firm like a mighty deodar tree which is unmindful of the blizzard which might be blowing around it.

If conditions are favourable, spread fragrance like flowers which would enrich your surroundings and benefit those who are working with you.

But if the conditions are unfavourable, you should prefer to break instead leaning or bending or swaying with the pressure which might be exerted upon you from all directions by the vested interest.

I urge you to have faith in Almighty God, choose the right way and follow it with courage and determination. You will realize the real value and happiness in life.

علامہ اقبال نے آپ جیسے نوجوانوں کے لئے یہ اشعار کہے ہیں۔

تمنا آبرو کی ہو اگر گلزار ہستی میں
تو کانٹوں میں الجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے
نہیں یہ شان خودداری چمن سے توڑ کر تجھ کو
کوئی دستار میں رکھ لے کوئی زیب گلو کر دے

جناب صدر۔ مہمانان گرامی۔ معزز خواتین و حضرات میں آپ کی تشریف آوری اور عزت افزائی کے لئے آپ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

والسّلام

سالانہ کھیلوں کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ کھیلوں کے انچارج سید حسن عباس نے مندرجہ ذیل رپورٹ پیش کی۔

محترم جناب ایس کے خانزادہ صاحب
سکریٹری فارسٹ وائلڈ لائف و ٹورزم حکومت پنجاب
ڈائریکٹر جنرل آئی جی ایف صاحب، ڈائریکٹر صاحبان، میرے عزیز ساتھیو،
عزیز طلباء خواتین و حضرات

میں بصد مسرت و افتخار جناب خانزادہ صاحب اور دیگر مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اور شکر گزار ہوں کہ آپ سب حضرات نے مصروفیات کے باوجود اپنے وقت کا کچھ حصہ اس تقریب میں شمولیت کے لئے مختص کر کے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ آج چالیسویں سالانہ کھیلوں کے مقابلے اختتام پذیر ہوئے۔ چند دنوں بعد کامیاب طلباء عملی زندگی میں قدم رکھیں گے۔ کھیلوں کی یہ تقریب رخصت ہونے والے طلباء کیلئے الوداعی تقاریب کا ہی ایک حصّہ ہے۔

جناب عالی۔ نہ تو اس ادارے کے درو دیوار آپ کے لئے اجنبی ہیں اور نہ یہ تقریب آپ کیلئے نئی ہے بلکہ ماضی میں آپ خود اس قسم کی تقاریب کے روح رواں رہے ہیں۔ چنانچہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ اس لحاظ سے ملک کا ایک منفرد سول ادارہ ہے جہاں تعلیمی پروگرام کی طرح جسمانی تربیت کا پروگرام بھی دو سالہ تربیت کا ایک لازمی حصّہ ہے۔ اہلکاران جنگلات کو کافی مشقت طلب زندگی گزارنا پڑتی ہے۔ چنانچہ جسمانی تربیت کا یہ پروگرام اسی ضرورت کے پیش نظر تیار کیا گیا ہے جس میں صبح کی فزیکل ٹریننگ اور شام کے لازمی کھیل شامل ہیں۔ یہ چیزیں طلباء کو چاق چوبند رکھتی ہیں۔ عموماً ایک صحت مند جسم صحت مند دماغ کا بھی حامل ہوتا ہے۔ لہذا یہاں سے تربیت یافتہ افراد جنگلات کی پر مشقت زندگی اور اس کے مسائل سے بحسن خوبی عہدہ برآ ہوتے ہیں۔ امسال سپورٹس (کھیلوں) کے لئے بہت کم وقت

ملا۔ ۲۴ ستمبر کو امتحان ختم ہوئے۔ اور آج ۲۸ ستمبر کو اختتامی تقریب ہے۔ لہٰذا کھیلوں کے آئٹم بہت عجلت میں مکمل ہوئے۔ لڑکوں نے امتحانات کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی حصہ لیا۔ کیوں کہ مقابلے ایام امتحان ہی میں شروع کرنے پڑے مگر خدا کا شکر ہے کہ نہایت صحت مند مقابلے رہے اور طلباء نے اپنی توانائیوں کے خوب جوہر دکھائے۔ فٹ بال اور ہاکی کے میدان بی ایس سی کلاس کے ہاتھ میں رہے۔ اسی طرح والی بال کا مقابلہ بھی بی۔ ایس۔ سی نے ہی جیتا جب کہ کرکٹ اور باسکٹ بال کے مقابلوں میں جیت ایم۔ ایس۔ سی کلاس کی ہوئی۔ ۱۰ کلومیٹر کی مراتھن میں صرف دو لڑکے وقتی جسمانی تکالیف کے باعث حصہ نہ لے سکے جبکہ باقی طلباء نے مقررہ فاصلہ مقررہ وقت میں طے کر لیا۔ ان دو طلباء نے بھی کچھ عرصہ بعد یہ مرحلہ کامیابی سے طے کر لیا۔ فارسٹ ایجوکیشن ڈویژن کے ڈائریکٹر راجہ محمد اشفاق ٹینس کے ایک اچھے کھلاڑی ہیں اور دیگر کھیلوں سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کی راہنمائی میں کھیلوں کا یہ سال نہایت عمدگی سے گزارا۔ چوہدری محمد اسمٰعیل اور چوہدری محمد اقبال صاحبان نے مختلف مواقع پر میری مدد فرمائی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ آج کے کھیل حسب سابق چوہدری اسمٰعیل صاحب کی سرکردگی میں مکمل ہوئے۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر بشیر حسین صاحب ولی الرحمٰن صاحب اور محمد قاسم نے بھی کھیلوں کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹایا۔ میں ان سب حضرات کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔

آخر میں جناب خانزادہ صاحب اور دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس تقریب میں شرکت فرما کر ہماری اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

شکریہ

40TH ANNUAL SPORTS PRIZE LIST

S.No.	Game Item	Cups	Winner	Runner Up
1.	Foot Ball	A	Team Trophy B.Sc. Capt. Javed Iqbal	M.Sc. Capt. Ghulam Jilani
2.	Hockey	A	Team Trophy B.Sc. Capt. Amjad Samad	M.Sc. Capt. M. Anees
3.	Cricket	Man of the Match A + A Ghayas	Team Trophy M.Sc. Capt. Aijaz Ahmad	B.Sc. Zulfiqar Ali
4.	Volley ball	A	Team Trophy B.Sc. Capt. Abdul Hameed	M.Sc. Walayat Noor
5.	Basket ball	A	Team Trophy M.Sc. Capt. Ali Gauhar	B.Sc. Shaukat Fayyaz
6.	Tennis Single	A + B	Mr. Adnan Zahoor	Mr. Ali Gauhar
7.	Tennis Double	2A + 2B	M/s. Adnan Zahoor Ali Gauhar	M/s. Ghayas Abdul Maqeet
8.	Tennis Double Staff VS Students		M/s ____________	M/s ____________
9.	Badminton Single	B + C	Mr. Amer Rizwan	Mr. Riaz Ahmad
10.	Badminton Double	2B + 2C	M/s Irshad Ali Riaz Ahmad	M/s Ghulam Jilani Adnan Zahoor

	INDOOR GAMES				
11.	Table Tennis Single	B + C	Mr. Ghayas	Mr. Irfanuddin	
12.	Table Tennis Double	2B + 2C	M/s Ghayas & Irfan	M/s Irshad & Riaz	
13.	Carom Single	B + C	Mr. Abdul Muqeet	Mr. Amer Rizwan	
14.	Carom Double	2B + 2C	M/s Irshad & Riaz	M/s Ghayas & A. Muqeet	
15.	Chess	B + C	Mr. Riaz Ahmad	Mr. Irshad Ali	
16.	Drought	B + C	Mr. Javaid Iqbal	Mr. Irshad Ali	
ATHLETICS			**FIRST POSITION**	**SECOND POSITION**	**THIRD POSITION**
17.	100 metres race	A + B	Mr. Riaz Ahmad B.Sc. Jr.	Abdul Hameed B.Sc. Sr.	Mr. Fiaz Ahmad B.Sc. Jr.
18.	800 metres race	A + B	Mr. Zulfiqar Ali	Mr. Adnan Zahoor	Mr. Riaz Ahmad
19.	100 m X 4 Relay race	4B + 4C	M/s Abdul Hameed Zulfiqar Ahmad Khan Ahmad Iqbal	M/s Shahid Adnan Zahoor Javed Khan Ghayas	M/s Riaz Ahmad M/s Riaz Ahmad M/s Riaz Ahmad M/s Riaz Ahmad
20.	400 m Obstacle race	B + C	Mr. Ahmad Khan	Mr. Adnan Zahoor	Mr. Ra'ad Sher
21.	High Jump	B + C	Mr. Adnan Zahoor Ht. 4′ – 7″	Mr. Riaz Ahmad Ht. 4′ – 6″	Mr. Ht. ________
22.	Long Jump	B + C	Mr. Ahmad Khan l 17′ – 0″	Mr. Javaid Akhtar l 15′ – 11″	Mr. Ra'ees Khan l 15′ – 7″
23.	Javelian throw	B + C	Mr. Saleem Raja d 89′ – 0″	Mr. Zulfiqar Ali d 87′ – 6″	Mr. Adnan Zahoor d 79′ – 5″
24.	Shot put	B + C	Mr. Ali Gauhar d 25′ – 11″	Mr. Najab-ud-Din d 25′ – 2″	Mr. Walayat Noor d 24′ 11″

S. No.	Game Item	Cups	Winner	Runner Up	
25.	Discuss throw	B + C	Mr. Ali Gauhar d 58′ – 0″	Mr. Ahmad Khan d 56′ – 3″	Mr. Adnan Zahoor d 56′ – 0″
26.	3-legged race	2B + 2C	M/s Ali Gauhar Adnan Zahoor	M/s Ahmad Khan Abdul Hameed	M/s ______ ______
27.	One legged race	B + C	Mr. Walayat Noor	Mr. Javed Akhtar	Mr. ______
28.	Sack race	B + C	Mr. Adnan Zahoor	Mr. Riaz Ahmad	Mr. ______
29.	Wheel barrow race	2B + 2C	M/s Zulfiqar Raees	M/s Riaz Ahmad Najab-ud-Din	M/s ______ ______
30.	Spur fighting on shoulders	2B + 2C	M/s Adnan Zahoor Ali Gauhar	M/s Abdul Hameed Najab-ud-Din	M/s ______ ______
31.	Officers handicap race	A + B	Mr. Mohd Afzal Cheema	Dr. Ch. Abdul Aleem	Mr. ______
32.	Musical Chairs	A	Mr. Abeedullah Jan	Mr. Dr. K.M. Siddiqui	Mr. ______
33.	Tug of war (Students)	A	Team Trophy Capt. Afsarullah	Team Capt. ______	Team Capt. ______
34.	Tug of war (Officers VS Students)	A	Team Capt. M.I. Sheikh	Team Capt. Afsarullah	Team Capt. ______
35.	Staff race	Rs.(50+30)	Mr. Ghulam Mohd	Mr. Zohrab	Mr. Ihsanul Haq
36.	Children race boys & Girls below 5 years	Sweets pks.	Rahatullah Musarrat Nazir	Mohd. Ayaz Misbah	______ ______
37.	Best Athlete of this year	College Colour	Adnan Zahoor	______	______
38.	Umpires	6 B	Cricket Students & DFE 11. Foot Ball, Volley Ball, Basket Ball, Tennis		
39.	Sports Secretaries	4 B	M.Sc. 1986-88, M.Sc. 1987-89, B.Sc. 1986-88, B.Sc. 1987-89.		

سالانہ کھیلوں کے اختتام پر جناب ایس کے خانزادہ سکریٹری فارسٹ وائلڈ لائف و ٹورزم حکومت پنجاب نے خطاب کیا جو درج ذیل ہے

سالانہ کھیلوں کے اختتام پر جناب ایس کے خانزادہ سیکریٹری فارسٹ وائلڈ لائف وٹورزم حکومت پنجاب نے خطاب کیا جو درج ذیل ہے۔

جناب ڈائریکٹر فارسٹ ایجوکیشن ڈویژن

جناب ڈائریکٹر جنرل صاحب

معزز حاضرین اور میرے دوستو

ابھی ابھی جیسا کہ شاہ صاحب نے فرمایا ہے۔ یہ گراؤنڈ اور یہ کھیل میں دلچسپی میرے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ چند ہی سال پہلے میں خود ان میں فعال کھلاڑی کی حیثیت سے حصہ لیتا رہا ہوں اور آج صبح جب مجھے راجہ اشفاق صاحب نے بتایا کہ آج سالانہ سپورٹس ڈے بھی ہے۔ تو میرے یہاں آنے کی خوشی دوگنی ہوگئی۔ کیونکہ بنیادی طور پر ہم یہاں ایک بڑے سنجیدہ کام کے لئے آئے تھے جو شیخ محمود اقبال صاحب ہمیں ہر سال دو دن بٹھا کے ہماری اچھی خاصی درگت بناتے ہیں۔ اتفاق سے آج شام کو موسم بھی بہت اچھا ہوگیا ہے اور آج میں نے گراؤنڈ میں پہلی بار رنگ برنگے ٹریک سوٹ پہنے لوگوں کو دیکھا ہے جو میرا خیال ہے کہ ایک بڑا اچھا اضافہ ہے۔

جیسے شاہ صاحب نے فرمایا کھیلوں کا بنیادی مقصد آپ کی جسمانی صحت کو برقرار رکھنا ہے۔ آپ میں سے وہ لوگ جو اب دو سال بعد پاس آؤٹ کر رہے ہیں ان کو اچھی طرح سے معلوم ہوگیا ہے کہ یہاں کی پڑھائی اچھی خاصی سخت ہے اور آپ اس سے اس وقت تک عہدہ برآ نہیں ہو سکتے جب تک آپ دماغی طور پر فٹ نہ ہوں اور دماغی طور پر فٹ رکھنے کے لئے آپ کو جسمانی طور پر فٹ رکھنا بہت ضروری ہے اس ٹریننگ کے شروع میں تو آپ لوگ اس کو پسند نہیں کرتے کہ صبح صبح آپ کو پی ٹی کروائی جاتی ہے اور شام کو

ٹریک سوٹ یا نیکریں پہنا کر بھر گراؤنڈز میں بلوالیا جاتا ہے لیکن آپ اپنی آئندہ زندگی میں یہ محسوس کریں گے کہ آپ کی یہ جسمانی تربیت کس قدر ضروری ہے اور آپ کو اپنی فیلڈ کی ذمہ داریاں نبھانے میں کتنی مدد دیتی ہے۔ کھیلوں میں ایک تو ریگولر ایکسرسائز ہے اور دوسرے مقابلے ہوتے ہیں۔ یہ مقابلے آپ میں صحت مند قسم کا جذبہ پیدا کرتے ہیں یعنی بہتر کارکردگی کی بنا پر ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کا جو جذبہ ہے وہ ان سپورٹس سے پیدا ہوتا ہے بجائے اس کے کہ آپ کسی منفی طریقہ سے ایک دوسرے سے سبقت لیجانے کی کوشش کریں۔ یہ بات بڑی خوش آئند ہے کہ طلباء کی تعداد کم ہونے کے باوجود ابھی تک ان ڈور اور آؤٹ ڈور سپورٹس کے وہ تمام آئیٹم ابھی تک جاری ہیں جو کبھی کسی وقت یہاں اس کالج میں شروع ہوئے تھے ایک چیز جو میں نے محسوس کی ہے وہ یہ ہے کہ چند سال پہلے جب ہم لوگ ذرا جوان تھے تو سٹاف ممبر بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ اب میرا خیال ہے وہ اس چیز سے اکتا گئے ہیں۔ سوائے ان کھیلوں کے جو خاص طور پر استادوں اور آفیسرز کے لئے کئے گئے۔ ان کے علاوہ میں نے دیکھا ہے کہ بہت کم لوگوں نے عام کھیلوں میں حصہ لیا ہے۔ میری استدعا طلباء سے یہ ہے کہ وہ یہ جذبہ اپنے استادوں کے اندر پیدا کریں تاکہ مقابلے زیادہ صحت مند ہوں اور ایک دوسرے کو سمجھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع آپکو میسّر آسکیں۔

میں آخر میں ان طلباء کو اور دیگر کھلاڑیوں کو جنہوں نے آج کے مقابلوں میں مختلف انعامات حاصل کئے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ طلباء کی تعداد کم ہونے کے باوجود ہماری سپورٹس کی یہ روایت انسٹی ٹیوٹ میں چلتی رہیگی اور اس کا طرہ امتیاز رہیگی۔

شکریہ